ہندو دھرم پر راہل کے ساتھ بحث نہیں کر پائیں گے وزیراعظم

راہل بہت اچھے وزیراعظم بنیں گے ◻ ہم بالکل بھی بیک فٹ پر نہیں، مودی جی بیک فٹ پر ہیں: پرینکا

نئی دهلی ، (ایجنسیاں)

کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے کہا ہے کہ میں دعوی کے ساتھ کہتی ہوں کہ وزیراعظم مودی ہندو مذہب پرراہل گاندھی کے ساتھ بحث نہیں کرپائیں گے۔ انڈیا ٹوڈے کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں پرینکا گاندھی نے کہا کہ 'راہل جی پر میڈیا اور بی جے پی لیڈروں نے اتنا حملہ کیا، اتنی گالیاں دیں اور اتنی غلط غلط باتیں پھیلائیں، پھر بھی راہل جی کھڑے رہے، ان میں اتنی ہمت ہے کہ وہ نہ جھکتے اور نہ ڈرتے ہیں۔ انہیں ایوان سے باہر نکال دیا، پارلیمنٹ سے نکال دیا، ان کے خلاف کئی مقدمات بنائے۔ ایک گجرات میں، ایک مہاراشٹر میں تاکہ مقدمات میں پیش ہونے کیلئے دوڑتے رہیں لیکن راہل جی جھکے نہیں، نہ ڈرتے ہیں۔ آج پورا ملک سمجھ رہا ہے کہ یہ آدمی سچ بولے گا۔ کبھی نہیں ڈرے گا، کبھی نہیں جھکے گا۔ اس سوال پر کہ کیا راہل گاندھی وزیر اعظم بن سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ وہ کیوں نہیں وزیراعظم بن سکتے؟ وہ بہت اچھے وزیراعظم بنتے کیونکہ وہ ملک کی گہرائی کو سمجھتے تھے۔ میں آپ کو بتاتی چلوں کہ وہ ہندو مذہب کی گہرائی کو سمجھتے ہیں۔ اگر کل مودی جی راہل جی سے ہندوازم پر بحث کریں گے تو میں یقین کے ساتھ کہہ سکتی ہوں کہ وہ راہل جی کے سامنے نہیں بول پائیں گے۔ وہ بہت کچھ جانتے ہیں، بہت جانکاری رکھتے ہیں اور چیزوں کو گہرائی سے سمجھتے ہیں، لیکن اس الیکشن میں یہ طے ہوا ہے کہ اپوزیشن اتحاد کے رہنما فیصلہ کریں گے کہ کون وزیراعظم بنے گا، پھر وہ سب مل بیٹھ کر فیصلہ کریں گے کہ وہ جسے منتخب کریں گے، ہم اس کی حمایت کریں گے۔ پرینکا سے پوچھا گیا کہ بی جے پی کہہ رہی ہے '400' آپ کے اعداد وشمار کیا ہے، کیا آپ کو لگتا ہے کہ 4 جون کو ہندوستان میں مخلوط حکومت بنے گی یا بی جے پی فرنٹ فٹ پر اور آپ بیک فٹ پر رہیں گے۔ جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم بالکل بھی بیک فٹ پر نہیں ہیں۔ مودی جی بیک فٹ پر ہیں، جو خود اپنے پروپیگنڈے کی تردید کررہے ہیں کہ ہم بیک فٹ پر نہیں ہیں کیونکہ 'انڈیا' کے لیڈروں نے مسلسل عوام کے مسائل اٹھائے ہیں۔ ہم مسلسل کہہ رہے ہیں کہ مودی جی کو ایشو پر آنا چاہیے اور وہ ایشو پر آنہیں پارہے ہیں۔

بی جے پی کا کنبہ 4 جون کے بعد بکھر جائے گا: اکھلیش

بلرام پور (پی ٹی آئی)

سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے وزیراعظم نریندر مودی کے ذریعہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کو 'بھانومتی کا کنبہ' بتانے پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے خود لوگوں کو ڈرا دھمکا کر اور لالچ دے کر 'کنبہ' بنایا ہے، جو جون 4 بعد ٹوٹ جائے گا۔ سماج وادی پارٹی کے امیدوار رام شرومنی ورما کی حمایت میں منعقدہ انتخابی ریلی سے خطاب کرنے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے ہفتہ کو بلرام پور میں کہا کہ چوتھے مرحلے کے انتخابات کے بعد بی جے پی چاروں خانے چت ہوگئی ہے اور اس کا رتھ پھنسا نہیں بلکہ دھنس گیا ہے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی نے خود لوگوں کو ڈرا، دھمکا کر اور لالچ دے کر کنبہ بنایا ہے، جو بکھر جائے گا، کیونکہ 4 جون کے بعد بی جے پی کی حکومت مرکز سے چلی جائے گی۔ دراصل، جمعہ کو فتح پور میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ ملک میں انتخابات کے 4 مرحلے ہو چکے ہیں، لیکن ان 4 مرحلوں میں لوگوں نے 'انڈی' اتحاد کو چاروں خانے چت کردیا ہے۔ 'بھانومتی کا کنبہ' بکھرنے لگا ہے، اس نے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ بچے ہوئے الیکشن میں کوئی محنت بھی نہیں کرنا چاہتا۔ وزیراعظم مودی نے کہا تھا کہ اپوزیشن اتحاد کے کارکن پہلے ہی مایوس تھے، اب انہوں نے گھر سے نکلنا چھوڑ دیا ہے۔ اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی کو اس بار 140 سے کم سیٹیں مل رہی ہیں۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی نے گزشتہ 10 سالوں میں ملک کے بڑے صنعت کاروں کے 25 لاکھ کروڑ روپے کے قرض معاف کیے، لیکن کسانوں اور غریبوں کے قرض معاف نہیں کیے اور یہ حکومت غریبوں اور کسانوں کی نہیں، صنعتکاروں کی حکومت ہے۔

21ویں صدی میں جی رہا ہے ہندوستان: راجناتھ

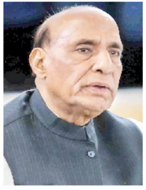

بستی (یو این آئی)

بی جے پی کے سینئر لیڈر و وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہفتہ کو کہا کہ پوری دنیا کہہ رہی ہے کہ بھارت 21ویں صدی میں جی رہا ہے اور بھارت کا مستقبل مودی کی قیادت میں روشن ہے۔

ہریا اسمبلی حلقے کے کمپوزٹ کالج احاطے میں ہفتہ کو منعقد بی جے پی کے لوک سبھا امیدوار و موجودہ ایم پی پریش دویدی کی حمایت میں منعقد انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آزاد ہندوستان سے غریبی مٹانے کے لئے سبھی لوگ بڑی بڑی تقریریں کرتے ہیں لیکن آج تک کسی نے غریبی دور کرنے کے لئے کمر نہیں کسا تھا۔ جب سے نریندر مودی وزیراعظم بنے ہیں تب سے ملک کے 25 کروڑ لوگ غریبی سے باہر نکلے ہیں۔ انہوں نے کہا یہ بی جے پی کی رپورٹ نہیں ہے، یہ نیتی آیوگ کی رپورٹ ہے۔ نریندر مودی کی قیادت میں بھارت جو کہ غریب اور پسماندہ کہلاتا تھا بہت مضبوط ہوگیا ہے جس کی تعریف پوری دنیا کررہی ہے اور کہتی ہے کہ بھارت 21ویں صدی میں رہ رہا ہے۔ نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان بھارت کا مستقبل بہت روشن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان پوری دنیا میں سب سے طاقتور بننا چاہتا ہے کیونکہ اگر کوئی ہندوستان کی طرف آنکھ اٹھائے تو اس کا فوراً جواب مل سکے۔ ہندوستان کسی ملک پر قبضہ نہیں کرنا چاہتا، پوری دنیا کو امن کا پیغام دیتا ہے۔ کانگریس والوں کو اپنی فوج پر بھروسہ نہیں ہے، وہ ہر معاملے پر ثبوت مانگتے رہتے ہیں، پتہ نہیں راہل گاندھی کو کیا ہوگیا ہے، وہ ملک کے بارے میں عجیب وغریب باتیں کرتے ہیں اور فوج پر شک کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب وزیراعظم راجیو گاندھی کہا کرتے تھے کہ ہم مرکزی حکومت سے جو رقم مستحقین کو بھیجتے ہیں اس کا 15 فیصد ان تک پہنچتا ہے بقیہ بیچ سے کہیں چلا جاتا ہے۔ کسی کو احساس نہیں، لیکن جیسے ہی نریندر مودی ہندوستان کے وزیراعظم بنے ، راجیو گاندھی کے چیلنجوں کو یاد کرتے ہوئے ، انہوں نے ملک کے شہریوں کا جن دھن یوجنا کے تحت بینک اکاؤنٹس کھلوایا۔ اور اہل افراد کو اسکیموں کے فائدے فراہم کرکے براہ راست ان کے کھاتوں میں ادائیگی کی گئی اور مستحقین کو سو فیصد فائدہ ملنے لگا۔

نریندر مودی ملک کے لیے جیتے ہیں اور ملک کی ترقی کے لیے ہمیشہ کچھ نیا کرتے ہیں، اگر کسی نے ملک میں چوڑی سڑکوں کی تعمیر کی شروعات کی ہے تو وہ اٹل بہاری واجپائی تھے۔ بی جے پی کو جب بھی ملک یا ریاست کی قیادت کرنے کا موقع ملا تب تب ملک ترقی کی جانب بڑھا ہے۔ کانگریس پارٹی اپنے دور میں ملک کے شہریوں کے سامنے صرف تقریریں کرتی تھی، جب دوسرے ممالک میں کانفرنسیں ہوتی تھیں اور ہندوستان بولنے کا وقت آتا تھا، وہاں کے لوگ چائے اور ناشتہ کرنے چلے جاتے تھے، لیکن جب سے مودی وزیراعظم بنے ہیں ہندوستان پوری دنیا میں ایک نئی طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے عوام نے 2014 میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) کی سائیکل کی چین اتار دی تھی، 2017 میں ایس پی سائیکل کی چین نہیں چڑھا پائی اور اتر پردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ وزیراعلیٰ بن گئے اور 2019 میں بھی سائیکل کی چین نہیں چڑھی اور 2022 تک جہاں تھی وہیں رہ گئی۔ سال 2024 میں بھی نہیں چڑھ پائے گی۔ انتخابات کے چار مراحل کی تکمیل کے بعد نہ صرف بھارت بلکہ دنیا بھر کے سیاسی تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ اس بار بی جے پی 400 سے زائد سیٹیں جیت کر دوبارہ حکومت بنانے جارہی ہے۔

'مودی نے 10 سال کا حساب نہیں دیا'

چھپرا (یو این آئی)

بہار کے سابق نائب وزیراعلیٰ اوراپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے الزام لگایا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے گزشتہ دس سال کے اپنے دوراقتدار میں ترقی کے لیے کیا کیا کام کیے ہیں، ان کا حساب ان کے پاس نہیں ہے۔ سارن پارلیمانی حلقے میں اسمبلی میں اپنی بڑی بہن آر جے ڈی کی امیدوار ڈاکٹر روہنی آچاریہ کے حق میں ووٹروں کو اکٹھا کرنے کیلئے آئے تھے اسمبلی میں اپوزیشن کے لیڈر تیجسوی یادو نے یہاں کہا کہ وزیراعظم مودی تو دس سال کا حساب نہیں دیتے، لیکن ان کے پاس 10 دال کا پرانا حساب ہے۔ 10 سال کسان کنگال، 10 سال نوجوان اور طلبا بے حال، 10 سال ترقی کے پھٹے حال، 10 سال ترقی کا براحال، 10 سال بی جے پی کے مالا مال، 10 سال مہا جال، 10 سال برباد بھوشیہ کال، 10 سال امیدوں کا انتقال، 10 سال تقریروں کے بھنور جال، 10 سال، تاجروں کا جی کا جنجال۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ مرکز میں ہماری حکومت بننے پر خواتین کو ہر سال ایک لاکھ روپے یعنی ہر ماہ 8,333 روپے ملیں گے۔ 10 کلو راشن ملے گا۔ سلنڈر رستا ہوگا۔ مہنگائی کم ہوگی۔

'پھوٹ ڈالنے کا بی جے پی کا خواب کبھی حقیقت نہیں بنے گا'

چنئی (یو این آئی)

تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن نے ہفتہ کو بی جے پی اور وزیراعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا تقسیم کرنے کا خواب پورا نہیں ہوگا اور اپوزیشن کی قیادت والے انڈیا اتحاد کی جیت ہوگی۔ مسٹر اسٹالن نے آج صبح یہاں ایک بیان میں مسٹر مودی کی حالیہ تقریروں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کا تقسیم کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔ ان کے کہے گئے جھوٹ ٹوٹ جائیں گے اور نفرتیں ختم ہو جائیں گی، انڈیا اتحاد کی جیت ہوگی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کے لوک سبھا انتخابات میں جیت کی طرف بڑھنے کے خوف سے مسٹر مودی اپنے عہدے کے وقار کو بھول گئے ہیں اور روزانہ جھوٹ بولنے اور نفرت کے بیج بونے کی مہم میں مصروف ہیں۔ مسٹر اسٹالن نے کہا کہ لوگ صدمے اور افسوس کے ساتھ وزیر اعظم کی غیر ذمہ دارانہ تقریر اور الیکشن کمیشن کی خاموشی کو دیکھ رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن اس پر کارروائی کرنے کا پابند ہے۔ وزیراعظم پر پسماندہ طبقات، ایم بی سی اور قبائلی برادریوں کی زندگیوں میں روشنی لانے کے لیے ریزرویشن پر 50 فیصد کی حد کو ہٹانے کے لیے ایک لفظ بھی نہ کہنے کا الزام لگاتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو کی سیاسی جماعتیں جو سماجی انصاف کے لیے پابند عہد ہیں، اس مطالبہ پر دباؤ ڈال رہی ہیں۔ مسٹر مودی پر سخت تنقید کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ چونکہ فرقہ وارانہ نفرت انگیز تقاریر کے مطلوبہ نتائج نہیں ملے ہیں، اس لیے وزیر اعظم نے ریاستوں کے درمیان تنازع پیدا کرنے کی چال کا سہارا لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے جھوٹ کا ایک پلندہ پھیلایا ہے کہ جنوبی تمل ناڈو کے لیڈروں نے اتر پردیش کے لوگوں کے تئیں توہین آمیز تبصرے کیے ہیں۔ یہ فرضی اور جھوٹ کے پلندے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مسٹر مودی اپنی نفرت انگیز مہم سے مایوس ہیں اور ان کے پاس کچھ نہیں ہے۔

خوردہ مہنگائی اوڈیشہ میں سب سے زیادہ اور راجدھانی دہلی میں سب سے کم

نئی دهلی (ایجنسیاں)

ملک میں گزشتہ چند مہینوں میں مہنگائی میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ کئی ریاستیں ایسی ہیں، جہاں مہنگائی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ کچھ ریاستیں ایسی ہیں جہاں مہنگائی سب سے کم بڑھی ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق، اوڈیشہ میں خوردہ افراط زر مسلسل 6 ماہ سے 7 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ پورے ملک کی اوسط سے بہت زیادہ ہے۔ دوسری طرف دہلی میں مہنگائی گزشتہ 5 ماہ میں سب سے کم ہے۔ یہ صرف 2 فیصد کے قریب ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق اگر ہم اعداد وشمار پر نظر ڈالیں تو اپریل میں اوڈیشہ میں افراط زر کی شرح 7.1 فیصد تھی، جبکہ پورے ملک میں مہنگائی کی اوسط شرح 4.8 فیصد رہی۔ ایسے میں اوڈیشہ سب سے زیادہ مہنگائی والی ریاست بن کر ابھری ہے۔ اوڈیشہ میں مہنگائی نومبر 2023 میں 7.7 فیصد تھی، جو دسمبر میں بڑھ کر 8.7 فیصد ہوگئی۔ دوسری طرف دہلی میں مہنگائی اپریل میں سب سے کم 2.2 فیصد تھی۔ پچھلے سال نومبر میں دہلی میں مہنگائی 3.1 فیصد تھی۔ ملک کی 22 ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں سے 13 میں افراط زر کی شرح قومی اوسط 4.8 فیصد سے زیادہ ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کچھ ریاستوں میں زیادہ مہنگائی کی وجہ بعض اشیا کی قیمتوں میں اضافہ اور اشیا کی قلت ہے۔ مثال کے طور پر سبزیوں کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں، جس کی وجہ سے مہنگائی مزید بڑھ رہی ہے۔ ٹماٹر، آلو اور پیاز کی قیمتیں کچھ عرصے سے بہت زیادہ ہیں۔ گزشتہ سال کے مقابلے اپریل میں آلو کی قیمتوں میں 53.6 فیصد اضافہ ہوا ہے، ٹماٹر کی قیمتوں میں 41.8 فیصد اور پیاز کی قیمتوں میں 36.6 فیصد اضافہ ہوا ہے، حالیہ اعداد وشمار کے مطابق اپریل میں ہول سیل مہنگائی 13 ماہ کی بلندترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ کھانے پینے کی اشیا اور ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے گزشتہ ماہ آگاہ کیا تھا کہ خوراک کی قیمتوں پر غیر یقینی صورتحال برقرار ہے، لیکن ربیع گندم کی ریکارڈ پیداوار قیمتوں کو کم کرنے اور سرکاری اسٹاک کو بڑھانے میں مدد کرے گی۔ آر بی آئی نے یہ بھی کہا تھا کہ بعض اقسام کی دالوں اوراہم سبزیوں کی پیداوار پر سخت نظر رکھی جائے گی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ معمول سے زیادہ درجہ حرارت اور گرمی کی لہر کی وجہ سے مجموعی طور پر مہنگائی میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔

ادھیر رنجن فیصلہ کرنے والے نہیں، فیصلے ہم کرتے ہیں: کھرگے

ممبئی، (ایجنسیاں)

اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے بڑا بیان دیا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ادھیر رنجن چودھری فیصلہ ساز نہیں ہیں۔ فیصلہ ہم لیتے ہیں۔ پریس کانفرنس کے وقت ان سے پوچھا گیا کہ ممتا بنرجی کہتی ہیں کہ اگر مرکز میں اپوزیشن اتحاد کی حکومت بنتی ہے تو وہ باہر سے حمایت کریں گی، جس پر کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ انہیں ممتا پر بھروسہ نہیں ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے وہ بی جے پی کے ساتھ بھی جاسکتی ہیں۔ اس کے جواب میں کھرگے نے کہا کہ پہلے ممتا بنرجی نے کہا کہ وہ باہر سے حمایت کریں گی۔ بہت سی جماعتیں ایسا کرتی ہیں۔ حال ہی میں ان کا ایک اور بیان آیا ہے کہ حکومت بنی تو وہ اقتدار میں شامل ہو جائیں گی۔ واضح رہے کہ ممتا بنرجی اتحاد کے ساتھ ہیں۔ اس پر کھرگے نے کہا کہ ادھیر رنجن چودھری فیصلہ ساز نہیں ہیں۔ فیصلہ ساز ہم، کانگریس پارٹی اور ہائی کمان ہیں۔ ہم جو فیصلہ کریں گے ان پر عمل کرنا پڑے گا، اگر کوئی نہیں مانے گا تو وہ نکل جائے گا۔

کھرگے نے کہا کہ میں جو کہہ رہا ہوں وہ یہ ہے کہ دھوکہ دہی کی سیاست چل رہی ہے۔ اپوزیشن کو توڑا جارہا ہے۔ اصلی جماعتوں سے ان کے پارٹی نشان چھینے جارہے ہیں۔ عدالت کا فیصلہ بھی مودی کی ہدایات پر عمل کرتا ہے، لیکن اس بار انتخابات میں ایسا نہیں ہوگا۔ عوام لڑ رہے ہیں۔ عوام کی جیت ہوگی۔ عوام میں ناراضگی ہے۔ ایجنسیوں کا غلط استعمال کرتے ہوئے بی جے پی حکومت کی طرف سے اپوزیشن پارٹیوں کو ڈرایا اور توڑا جارہا ہے۔ کھرگے نے مزید کہا کہ نریندر مودی صرف جمہوریت کی بات کرتے ہیں، لیکن کبھی جمہوریت کے مطابق کام نہیں کرتے۔ مہاراشٹر نریندر مودی کی 'مسمار کرنے' کی پالیسی کی الگ الگ مثال نہیں ہے۔ وزیراعظم مودی کی انہدام کی پالیسی کا حملہ اس سے پہلے کرناٹک، منی پور، گوا، مدھیہ پردیش میں دیکھا جا چکا ہے۔ ہم سب مل کر ان کی اس پالیسی کے خلاف لڑ رہے ہیں، مہاراشٹر کی حکومت دھوکے کی بنیاد پر بنی ہے، جس کی حمایت خود وزیراعظم مودی کر رہے ہیں۔ نریندر مودی جہاں بھی جاتے ہیں، لوگوں کو اکسانے کا کام کرتے ہیں۔ ریاست میں ان کی کئی ریلیاں ہورہی ہیں۔ وہ لوگوں میں دراڑ پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ شاید ہی کوئی وزیراعظم ایسا کرے گا۔ میں بھی 53 سال سے سیاست میں ہوں۔ پوار صاحب ہم سے 5 سال آگے ہیں۔ ادھو ٹھاکرے جی بھی سرگرم ہیں۔ میں نے آج تک کی سیاسی زندگی میں ایسا نہیں دیکھا۔ ادھر کھرگے کے بیان پر ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ میں کانگریس کی سپاہی کے روپ میں لڑتا رہوں گا۔

لوک سبھا انتخابات کے دوران 8,889 کروڑ کی اشیا ضبط

نئی دهلی ، (ایجنسیاں)

لوک سبھا انتخابات میں اب تک 8,889 کروڑ روپے کی اشیا ضبط کی گئی ہیں۔ ان میں 45 فیصد منشیات ہیں۔ الیکشن کمیشن نے ہفتہ کو کہا کہ عہدیداروں نے 8,889 کروڑ روپے کی نقدی، منشیات اور ترغیبات ضبط کی ہیں، جن کا مقصد لوک سبھا انتخابات میں ووٹروں کو متاثر کرنا ہے۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن انتخابات سے قبل مختلف علاقوں میں مہم چلاتا ہے۔ اور یہ ضبطی اس مہم کے تحت کی گئی۔ ان میں سب سے زیادہ حصہ 45 فیصد منشیات کا تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تقریباً 3,959 کروڑ روپے کی منشیات ضبط کی گئی ہیں۔ انتخابی افسر نے کہا کہ منشیات، شراب، قیمتی دھاتیں، مفت اور نقدی مختلف سطحوں پر انتخابات کو متاثر کرتی ہے۔ کچھ سیدھے طور ترغیبات کے طور پر آتے ہیں۔ کمیشن نے کہا کہ اس نے منشیات اور نفسیاتی مادوں کی ضبطی پر خصوصی زور دیا ہے۔ اس نے کہا کہ اعداد وشمار کے تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ جو ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے ٹرانزٹ کے علاقے ہوتے تھے، وہ تیزی سے منشیات کی کھپت کے علاقے بن رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ نارکوٹکس کنٹرول بیورو اور انڈین کوسٹ گارڈ نے صرف 3 دنوں میں ایک مشترکہ کارروائی میں 892 کروڑ روپے کی 3 زیادہ مالیت کی منشیات ضبط کیں۔ الیکشن کمیشن نے کہا کہ 814.85 کروڑ روپے کی نقدی، 3958.85 کروڑ روپے کی شراب، 3,958.85 کروڑ روپے کی دوائیں اور 1,260.33 کروڑ روپے کی مالیت کی قیمتی دھاتیں ضبط کیں۔

'میرا پوتا قصوروار تو کارروائی ضرور ہو'

بنگلورو، (ایجنسیاں) جے ڈی ایس کے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا کے خلاف جنسی ہراسانی کے الزامات پر اپنی خاموشی توڑتے ہوئے پارٹی کے سپریمو اور سابق وزیراعظم ایچ ڈی دیوے گوڈا نے ہفتہ کو کہا کہ اگر قصوروار پایا جاتا ہے تو انہیں اپنے پوتے کے خلاف کارروائی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ رپورٹ کے مطابق انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک خاتون کے جنسی استحصال اور اغوا کے الزامات کا سامنا کرنے والے ان کے بیٹے اور جے ڈی (ایس) کے ایم ایل اے ایچ ڈی ریونا کے خلاف فرضی اور من گھڑت مقدمات درج کرائے گئے تھے۔ انہوں نے مزید تبصرہ کرنے سے گریز کیا کیونکہ کیس عدالت میں زیر سماعت ہے۔ نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے ایچ ڈی دیوے گوڑا (92) نے کہا کہ 'میں ریونا کے حوالے سے عدالت میں چل رہی چیزوں پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا۔ پرجول ریونا بیرون ملک چلے گئے ہیں، اس سلسلے میں کمارسوامی (گوڑا کے دوسرے بیٹے اور کرناٹک کے سابق وزیراعلیٰ) نے ہمارے خاندان کی جانب سے کہا ہے کہ ملک کے قانون کے مطابق کارروائی کرنا حکومت کا فرض ہے۔ اس (جنسی استحصال کیس) میں بہت سے لوگ ملوث ہیں، میں کسی کا نام نہیں لینا چاہتا۔

چھتیس گڑھ: ایک ہی کنبہ کے 5 افراد کو قتل کر کے خودکشی

سرنگڑھ-بلی گڑھ (یو این آئی)

چھتیس گڑھ کے سارنگڑھ بلی گڑھ ضلع میں ہفتہ کو ایک نوجوان نے ایک ہی کنبہ کی تین خواتین سمیت 5 لوگوں کا قتل کر دیا۔ اس سفاکانہ قتل کے بعد قاتل نے خود بھی پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ مرنے والوں میں تین خواتین بھی شامل ہیں۔ پولیس کے اعلیٰ حکام موقع پر پہنچ گئے اور معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔ سارنگڑھ-بلا گڑھ ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ پشکر شرما کے مطابق یہ واقعہ صالحہ تھانہ علاقے کے گاؤں تھرگاؤں (چاندن) میں پیش آیا، جہاں ایک ہی کنبہ کے پانچ افراد کو ایک شخص نے لاٹھی اور ہتھوڑے سے قتل کر دیا۔ ہلاک ہونے والوں میں تین خواتین، ایک بچہ اور ایک مرد شامل ہے۔ جس کے بعد قاتل نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ ملزم کا نام منوج ساہو عرف پوٹیلر بتایا جارہا ہے۔ مرنے والوں میں ہیملال ساہو، جگ مکھی ساہو، بیٹی میرا ساہو، بیٹی ممتا اور اس کا بیٹا اور ایک پانچ سالہ لڑکا شامل ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملہ درج کر کے تفتیش شروع کردی۔ ایف ایس ایل کی ٹیم بھی پہنچ گئی ہے۔ قتل کیس کی تمام زاویوں سے تفتیش کی جارہی ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق قاتل مقتول کے کنبہ کی ایک لڑکی سے محبت کرتا تھا۔ وہ ناراض تھا کیونکہ لڑکی کی شادی کہیں اور طے تھی۔

'انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن' سے سب سے زیادہ ہندوستانی پریشان: رپورٹ

نئی دهلی ، (ایجنسیاں)

انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کے معاملہ 2023 کا سال بدترین قرار دیا جارہا ہے۔ خصوصاً ہندوستانی انٹرنیٹ صارفین کیلئے سال 2023 سب سے خراب رہا۔ اس سال صارفین کو انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کے سبب کچھ زیادہ ہی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ تقریباً ہر سطح پر 2023 آج تک کے ریکارڈ میں انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کا سب سے خراب سال تھا۔ ہندوستان تو شٹ ڈاؤن نافذ کرنے میں دنیا میں سب سے آگے رہا اور یہاں کم ازکم 116 مرتبہ انٹرنیٹ رخنہ انداز ہوا۔ دوسرے ممالک میں بھی انٹرنیٹ رخنہ انداز ہونے کے واقعات درج کیے گئے، لیکن ہندوستان کے مقابلے یہ کم تھے۔

ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 39 ممالک میں کم از کم 283 بار انٹرنیٹ کو رخنہ انداز کیا گیا۔ اس میں ہندوستان کی حالت سب سے خراب رہی جہاں کم ازکم 116 مرتبہ انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن ہوا۔ اس کے بعد میانمار کا نمبر آتا ہے جہاں 37 بار انٹرنیٹ رخنہ انداز ہوا، اور تیسرے نمبر پر ایران ہے جہاں 34 مرتبہ انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن نافذ ہوا۔ 2023 میں انٹرنیٹ رخنہ انداز ہونے کے یہ اعداد وشمار 'ایکسس ناؤ' اور '#KeepItOn' نے جاری کیے ہیں۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح گزشتہ سال جمہوریت پر قدغن لگانے اور تشدد میں اضافہ کے درمیان انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کیے گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ 2016 میں انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن سے متعلق نگرانی شروع ہونے کے بعد سے یہ (283) سب سے بڑی تعداد ہے۔ علاوہ ازیں 2022 کے مقابلے اس میں 41 فیصد کا اضافہ، اور 2019 میں گزشتہ اعلیٰ سطح سے 28 فیصد کا اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ یہاں توجہ دینے والی بات یہ ہے کہ جموں وکشمیر میں انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن کی تعداد 2022 میں 49 سے گھٹ کر 2023 میں 17 ہوگئی ہے۔ حالانکہ منی پور میں بھی گزشتہ سال خاص طور سے موبائل نیٹورک متاثر ہوا۔ پنجاب میں بھی لگاتار 4 دنوں تک وسیع انٹرنیٹ بلیک آؤٹ سے تقریباً 27 ملین لوگ متاثر ہوئے تھے۔ شٹ ڈاؤن نے خاص طور سے موبائل نیٹ ورک کو ہدف بنایا، جس سے وائرلس سروس سے انٹرنیٹ رسائی والے تقریباً 96 فیصد افراد متاثر ہوئے۔

شاہجہاں پور: EVM کی نگرانی کر رہے ہیں ایس پی لیڈران

شاهجهاں پور، (ایجنسیاں)

یوپی کے شاہجہاں پور میں سماج وادی پارٹی کی امیدوار جیوتسنا گونڈ اور اودھیش ورما جو دادرول اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں ایس پی کے امیدوار تھے، ضلع صدر اور سماج وادی پارٹی کے سبھی لیڈروں کے ساتھ اس وقت مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ روضہ منڈی پریشد میں بنائے گئے ووٹوں کی گنتی کے کمرے میں رکھی گئی ای وی ایم اور وی وی پیٹ مشینوں کی 24 گھنٹے ڈیوٹی لگا کر نگرانی کی جارہی ہے۔ ایس پی ضلع صدر تنویر خان کا کہنا ہے کہ اب لوگوں کا ریاست اور ملک کی حکومتوں پر سے بھروسہ اٹھ چکا ہے اور ہم انتظامیہ کے ساتھ ساتھ نگرانی میں بھی لگے ہوئے ہیں، کیونکہ ملک اور ریاستی حکومت پر کوئی بھروسہ نہیں ہے، جبکہ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر امیش پرتاپ سنگھ نے اسٹرانگ روم کی نگرانی کیلئے سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے ہیں، اور بڑی تعداد میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ چپہ چپہ پر سیکورٹی اہلکاروں کی نگرانی ہے جہاں پرندہ بھی پر نہیں مار سکتا اور کسی کو اندر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ 4 جون کو ہونے والی ووٹوں کی گنتی سیکورٹی کے سخت انتظامات ہیں، پھر بھی شاہجہاں پور کی یہ تصویر اپنے آپ میں کچھ الگ ہی بیاں کرتی ہے جہاں ایس پی نے پہرے کیلئے اپنا بستر لگا رکھا ہے۔

'بی جے پی کے اشارے پر کچھ پارٹیاں نیشنل کانفرنس کو نشانہ بناتی ہیں'

سری نگر (یو این آئی)

نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سجاد لون کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سجاد لون کل تک الیکشن جیتنے کی باتیں کرتا تھا اور آج وہ صرف میرے ہارنے کی باتیں کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بائیکاٹ ہوتا تھا تو ہمارے مخالفین بہانہ بناتے تھے کہ ہم نے بائیکاٹ کی وجہ سے جیتا اور آج جب زیادہ ووٹ پڑتے ہیں تو وہ کہیں گے کہ اس سے بھی نیشنل کانفرنس کو ہی فائدہ ہوگا۔ موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار ہفتے کو وسطی کشمیر کے قصبہ ماگام میں ایک انتخابی جلسے کے حاشیہ پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز کانفرنس کے لیڈر پہلے الیکشن جیتنے کی باتیں کرتے تھے لیکن آج وہ الیکشن جیتنے کی باتیں نہیں کرتے ہیں بلکہ وہ صرف عمر عبداللہ کے ہارنے کی باتیں کرتے ہیں اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پارٹیاں بی جے پی کے اشاروں پر چلتی ہیں اور نیشنل کانفرنس ان کا نشانہ ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ جب بائیکاٹ ہوتا تھا تو ہمارے مخالفین ہماری جیت کے لئے بائیکاٹ کو بہانہ بناتے تھی اور آج جب ووٹ زیادہ پڑ رہے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ اس کا فائدہ نیشنل کانفرنس کو ہوگا'۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ 5 اگست کو کشمیر کے ساتھ دھوکہ دہی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ کہتے ہیں کہ دفعہ 370 میں کچھ بھی نہیں تھا تو پھر اس کو کیوں ہٹایا گیا۔

بنگال راج بھون: 3 عملہ کیخلاف ایف آئی آر درج

کولکاتا، (ایجنسیاں) کولکاتا پولیس نے ہفتہ کو مغربی بنگال کے راج بھون میں مبینہ چھیڑ خانی کے معاملہ میں بڑی کارروائی کی۔ پولیس نے راج بھون کے 3 ملازمین کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 341 اور 166 کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ ایک خاتون ملازم کی طرف سے لگائے گئے الزام کے بعد یہ معاملہ ریاست میں زیر بحث ہے۔ مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس الزام کی تردید کررہے ہیں، لیکن حکمراں ٹی ایم سی ان پر حملہ آور ہے۔ پولیس نے ایس ایس راجپوت، کسم چھتری اور سنت لال کے خلاف کارروائی کی۔ ان تینوں ملازمین کو دفعہ 341 اور 166 کے تحت نامزد کیا گیا ہے۔

جنسی استحصال معاملہ: شیوکمار پر رشوت کی پیشکش کا الزام

بنگلورو (یو این آئی) بی جے پی کے رہنما جی دیوراج گوڑا نے، جو مختلف الزامات میں جیل میں ہیں، یہ کہتے ہوئے سنسنی خیز الزام لگایا ہے کہ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے انہیں جنتا دل سیکولر (جے ڈی) کے ریاستی صدر ایچ ڈی کمارا سوامی پر ہاسن سے رکن پارلیمنٹ پرجول ریونا سے جڑے مبینہ جنسی استحصال کی ویڈیو پین ڈرائیو لیک کرنے کا الزام لگانے کے لئے 100 کروڑ روپے کی پیشکش کی تھی۔ بی جے پی لیڈر نے مسٹر شیوکمار پر وزیراعظم نریندر مودی کی ساکھ کو خراب کرنے اور مسٹر کمار سوامی کو بدنام کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ مسٹر دیوراجے گوڑا نے جمعہ کو دیر گئے اپنی ضمانت کی عرضی کی سماعت کے بعد ہاسن میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ اس نے (مسٹر شیوکمار) نے مجھے نہ صرف 100 کروڑ روپے کی پیشکش کی بلکہ مجھے بنگلورو کے بوئرنگ کلب میں کمرہ نمبر 110 کے لیے 5 کروڑ روپے کا ایڈوانس رقم بھی بھیج دی۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ انہوں نے رشوت کی پیشکش کو ٹھکرا دیا اور اس کی وجہ سے انہیں کئی قانونی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ میں نے ان کے ساتھ تعاون کرنے سے انکار کر دیا، اس لیے انھوں نے پہلے مجھے ٹارچر کیس، پھر جنسی زیادتی کے مقدمے میں اور آخر میں عصمت دری کا مقدمہ درج کیا۔ اس بات پر اصرار کرتے ہوئے کہ ان کے دعووں کو ثابت کرنے کے لئے ثبوت موجود ہیں، انہوں نے کہا کہ میرے رہا ہوتے ہی حکومت گر جائے گی۔

'ای وی ایم میں نہیں ہوئی گڑبڑی تو بی جے پی اقتدار سے باہر'

بستی (یو این آئی) بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے ہفتہ کو کہا کہ بی جے پی کے چھوٹے وعدوں کو عوام جان چکے ہیں اور اگر اس لوک سبھا الیکشن میں ووٹنگ مشین میں گڑبڑی نہیں ہوئی تو بی جے پی اقتدارس باہر ہوجائے گی۔ ہفتہ کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر کے سرکاری انٹر کالج احاطے میں ڈویژنل انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے کہا کہ ریاست یا مرکز میں سب سے زیادہ وقت اگر اقتدار کسی کے پاس رہا ہے تو وہ کانگریس پارٹی ہے لیکن ان کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے عوام نے انہیں ناکار دیا اور یہ اقتدار سے باہر ہوگئے ہیں۔ بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) اپنی طاقت پر الیکشن لڑرہی ہے۔ کانگریس، سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور بی جے پی کے ذریعہ کئی پارٹیوں کا اتحاد کر کے الیکشن لڑا جارہا ہے۔ بی ایس پی نے بغیر ذات پات کی تفریق کے امیدواروں کو میدان میں اتارا ہے۔ اس بار الیکشن فری اینڈ فیئر ہوئے اور ووٹنگ مشینوں میں گڑبڑی نہیں ہوئی تو بی جے پی اقتدار سے باہر ہوجائے گی۔ آسانی سے سرکار نہیں بننے والی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذات پات، پونجی واد، تنگی نظری، فرقہ واریت اور انتقام کی پالیسیوں، قول وفعل میں فرق ہونے کی وجہ سے عوام نے اس بار کے الیکشن میں بی جے پی کو ناکار دیا ہے ان کی ناٹک بازی اور جملے بازی کو ملک کے عوام سمجھ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اچھے دن جیسے ہوائی وعدے سمیت ان کے ایک چوتھائی وعدوں کو زمینی حقیقت نصیب نہیں ہوئی۔ دھنہ سیٹوں کے مالی معاونت سے ہی بی جے پی و دیگر پارٹیاں اپنی تنظیم چلاتی ہیں۔ اور الیکشن لڑاتی ہیں۔ جس کا انکشاف بانڈ معاملے میں ہوا ہے۔ سپریم کورٹ کے نوٹس کے بعد الکٹرول بانڈہ کا انکشاف ہوا۔ رپورٹ آئی تو جس میں بی ایس پی نہیں ہے۔ اس میں کانگریس، بی جے پی اور دیگر پارٹیاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کے بعد پارٹیاں انتخابی منشور پر عمل نہیں کرتی ہیں اس لئے ہماری پارٹی انتخابی منشور کا اعلان نہیں کرتی۔ بی ایس پی نے چار بار کی حکومت میں بغیر انتخابی منشور کے ترقیاتی کام کر کے دکھائے ہیں اور نظم ونسق پوری طرح سے چست و درست تھا۔ بی جے پی اس وقت چہیتے پونجی پتیوں و دھنا سیٹوں کو مالا مال کرنے و ہر سطح پر بچانے کے لئے کام کررہی ہے اور ملک کے دھنہ سیٹوں سے بانڈ کے ذریعہ کروڑوں۔ اربوں روپیہ لیا ہے۔ اس رپورٹ میں یہ ذکر نہیں ہے کہ بی ایس پی پارٹی نے کسی بھی سرمایہ دار سے ایک بھی روپیہ لیا ہو۔